دو ماہی **اکادمی** لکھنؤ

صباح الدین عمر نمبر

ایڈیٹر

ڈاکٹر شیمہ رضوی

SALTOC Project

title: Akādmī
imprint: Lakhna'ū: Uttar Pradesh Urdū Akāḍmī.
OCLC: 50142271

Volume 14, nos.4-6
Volume 15, nos.1-6
Volume 16, nos.1-6
January/February 1995 to May/June 1997

TOC supplied by: Columbia University Library

زرسالانہ: ——————— ‎-/۲۰ روپے
قیمت فی شمارہ: ——————— ‎-/۴ روپے

اس خصوصی شمارے کی قیمت:

‎-/۲۰ روپے

صباح الدین عمر نمبر

جنوری فروری ۹۵ تا مئی جون ۹۷

جلد ۱۴: نمبر ۴ تا ۶، جلد ۱۵: نمبر ۱ تا ۶، جلد ۱۶: نمبر ۱ تا ۶

خط کتابت اور ترسیل زر کا پتہ:

سکریٹری
اتر پردیش اردو اکادمی
وبھوتی کھنڈ، گومتی نگر
لکھنؤ ۲۲۶۰۱۰

شاہد مشتاق صدیقی، سکریٹری اتر پردیش اردو اکادمی نے میسرس یونائٹڈ بلاک پرنٹرس، گوتم بدھ مارگ، لکھنؤ سے چھپوا کر وبھوتی کھنڈ، گومتی نگر، لکھنؤ سے شائع کیا۔

ترتیب

اداریہ ۵

(الف)

۱۔ ... اک دور افسانہ ہوا	علی جواد زیدی	۷
۲۔ ایک ادھوری زندگی کا بھرا پُرا پن	ٹھاکر پرشاد سنگھ	۳۱
برادر محترم وجاہت علی سندیلوی ۴۲	نیر مسعود	۳۶
۴۔ صباح الدین عمر (خاکہ)	غلام رضوی گردش	۵۱
۵۔ جناب صباح الدین عمر صاحب مرحوم	نسیم احمد	۶۸
۶۔ عمر صاحب ۔ ایک دل نواز شخصیت	دانش لکھنوی	۷۳
۷۔ آہ، صباح الدین عمر (نظم)	عمر انصاری	۸۲
۸۔ صباح الدین عمر کی ادبی تفریحات	رئیس آغا	۸۳
۹۔ صباح الدین عمر اور اردو اکادمی کا ابتدائی دور	علی باقر زیدی	۹۴
۱۰۔ صباح الدین عمر: ایک افسانوی شخصیت	حسین امین	۱۰۵
۱۱۔ صباح الدین عمر: ایک سیمابی شخصیت	شاہ نواز قریشی	۱۱۷
۱۲۔ صباح الدین عمر: ہشت پہلو شخصیت	اطہر نبی	۱۲۲

(ب) مضامین صباح الدین عمر

۱۔ مہاتما گاندھی کا مذہب		۱۳۱

۲۔ منشی دیا نرائن نگم ۱۴۲
۳۔ استاذ الاساتذہ ۱۶۰
۴۔ اردو کا صاحب طرز صحافی ۱۶۴
۵۔ علامہ شبلی نعمانی ۱۷۸
۶۔ بیگم اختر ۱۸۶
۷۔ حسن وعشق اور عظمت انسانی کا شاعر ۲۰۱
۸۔ اتر پردیش میں موسیقی کا ارتقا ۲۱۱
۹۔ جمہوریت: ارتقا، قسمیں اور خصوصیات ۲۲۶
۱۰۔ بچوں کی پرورش و پرداخت ۲۴۱
۱۱۔ ہندی سے اردو میں ترجمہ کرنے کے مسائل ۲۵۷

اداریہ

کچھ ہستیاں ایسی ہوتی ہیں جن کے کارنامے تواتر سے سامنے نہیں آتے۔ آتے بھی ہیں تو ان کی نوعیت اتنی بکھری ہوئی سی ہوتی ہے کہ ان کو کسی خاص میدان کا مرد نہیں کہا جا سکتا۔ اس کے باوجود ان کی شخصیت کی اہمیت اور ناگزیریت کا ہر شخص قائل نظر آتا ہے۔ ایسی ہی ایک ہستی کا نام صباح الدین عمر تھا۔

صباح الدین صاحب کی صلاحیتوں کا ایک عالم قائل، اسی کے ساتھ ان صلاحیتوں کے استعمال میں لاپروائی کو چھوتی ہوئی بے رخی کا شاکی بھی۔ لکھنؤ اور لکھنوی تہذیب و ثقافت سے متعلق ان کا مطالعہ، مشاہدہ اور تجربہ بہت وسیع تھا۔ انھوں نے اپنے گنجینۂ معلومات سے اچھے اچھوں کو نوازا۔ پریشانیاں کیسی ہی ہوں عمر صاحب ہر موقع پر دستگیری کے لیے تیار۔ اس خصوص میں نہ حامی دیکھا نہ مخالف۔ سب کے کام آئے، سب کی بگڑی بنانے میں مدد کی۔ جو کام کیا صدقِ دل سے کیا، جو مشورہ دیا خلوصِ نیت سے دیا۔ سیکڑوں صفحات لکھ ڈالے۔ اپنے لیے بھی، اوروں کے لیے بھی مگر خود شاید ایک پرزہ بھی محفوظ نہ رکھا۔ مخلصوں نے اصرار کیا۔ بے تکلفوں نے احتجاج بھی کیا، سخت سست تک کہہ ڈالا مگر اس مردِ آزادہ رو کی طبیعت اپنے لکھے کی جمع آوری پر کبھی مائل نہ ہوئی۔

طبیعت میں باریک بینی بہت تھی۔ کبھی کبھی اس کے ڈانڈے خوردہ گیری سے ملنے لگتے تھے۔ مخاطب کی حیثیت کی پروا کیے بغیر غلط بات پر ٹوک دیتے تھے۔ زبان کے معاملے میں ان کا رویہ بے لوچ تھا، تذکیر و تانیث کی غلطی یا لفظ کے بے محل استعمال پر بے کھٹکے قلم لگا دیتے تھے۔ بحث ہوجاتی تو لغات اور اساتذہ کے دیوان سند دینے